ضلع کونڈل کے انسٹیٹیوٹ برائے ’ہنرمندی‘ کے ورکشاپ کیلئے ورکشاپ 2024 کے ۱۵ طلبا کو ’ہنرمند‘ بننے کے سرٹیفکیٹ دیے گئے

ہنرمندی ورکشاپ کے ۱۵ طلبا کو سرٹیفکیٹ دیے گئے

(نمائندہ ٹیلیگراف) انسٹیٹیوٹ برائے ’ہنرمندی‘ کے ورکشاپ کیلئے ورکشاپ 2024 کے ۱۵ طلبا کو ’ہنرمند‘ بننے کے سرٹیفکیٹ دیے گئے۔ تقریب کونڈل کے ٹاؤن ہال میں ہوئی۔ ورکشاپ کا دورانیہ 6 ہفتے تھا۔ انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر ہارون رشید نے کہا کہ ورکشاپ کا مقصد نوجوانوں کو ایسی مہارتیں سکھانا ہے جو انہیں روزگار کے قابل بنا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ’ہنرمند بننا صرف ہاتھ کا ہنر نہیں، یہ سوچنے کا ہنر بھی ہے۔‘ انسٹیٹیوٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر نسرین بلوچ نے بتایا کہ ورکشاپ میں 12 طلبا نے شرکت کی۔ ان میں 7 لڑکے اور 5 لڑکیاں تھیں۔ تمام طلبا کو ورکشاپ کے دوران وظیفہ بھی دیا گیا۔ ڈاکٹر نسرین بلوچ کے مطابق ورکشاپ میں طلبا کو بنیادی الیکٹرانکس، پلمبنگ اور کمپیوٹر کی مرمت سکھائی گئی۔ ورکشاپ کے انچارج انجینئر عبدالقیوم خان نے کہا کہ ’ہم نے طلبا کو صرف کام نہیں سکھایا، ان کا اعتماد بھی بحال کیا۔ کئی طلبا پہلے کہتے تھے کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے، اب وہ اپنے گھروں میں مرمت کر رہے ہیں۔‘ ورکشاپ کے ایک طالب علم عمران یوسف نے بتایا کہ وہ پہلے ایک ورکشاپ میں ہیلپر تھا اور اب اس کا مالک اسے مستقل کرنے پر تیار ہے۔ انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر نے کہا کہ اگلی ورکشاپ جون میں شروع ہوگی اور اس میں 20 نوجوان حصہ لیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ورکشاپ کی فیس 5 ہزار روپے ہے لیکن غریب طلبا سے یہ فیس نہیں لی جائے گی۔ ورکشاپ کے شرکا نے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں چھوٹی دکانیں کھولنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ایک طالبہ نے کہا کہ وہ سلائی کا کام بھی سیکھنا چاہتی ہے تاکہ گھر بیٹھے کام کر سکے۔ انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر نے کہا کہ ’ہم ان طلبا کو نوکری دلانے کی کوشش کریں گے اور ان کے رابطے کے نمبر ورکشاپ کے بورڈ پر لگا دیے گئے ہیں۔‘ ورکشاپ کے دوران طلبا نے اپنے اپنے کام کی تصویریں بھی کھینچیں۔ ایک طالبہ نے کہا کہ وہ یہ تصویریں اپنے والد کو دکھائے گی تاکہ وہ اس پر فخر کر سکیں۔ انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر نے کہا کہ ’ہم چاہتے ہیں کہ یہ بچے اپنے محلے میں ایک مثال بنیں۔ جب دوسرے نوجوان دیکھیں گے کہ یہ بھی کر سکتے ہیں تو وہ بھی آئیں گے۔‘ ورکشاپ کے اختتام پر طلبا نے ایک چھوٹی سی تقریب کا اہتمام کیا جس میں انہوں نے اپنے اساتذہ کا شکریہ ادا کیا۔ ایک طالب علم نے کہا کہ ’استاد نے ہمیں صرف کام نہیں سکھایا، ہمارا حوصلہ بھی بڑھایا۔‘ انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر نے کہا کہ اگلی ورکشاپ کے لیے داخلے 15 مئی سے شروع ہوں گے۔ خواہش مند نوجوان انسٹیٹیوٹ کے دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ فون نمبر 0300-1234567 پر بھی معلومات دستیاب ہیں۔ ورکشاپ کے ایک طالب علم نے کہا کہ وہ اپنے گاؤں واپس جا کر اپنا کام شروع کرے گا۔ اس کے والد نے کہا کہ وہ اس کے لیے اوزار خریدنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ ورکشاپ کے انچارج نے کہا کہ ’ہم اس کے لیے ٹول کٹ کا بندوبست کر رہے ہیں۔‘ ورکشاپ کے دوران طلبا نے ایک دوسرے کے کام کو دیکھا اور ایک دوسرے کو مشورے دیے۔ یہ باہمی تعاون ورکشاپ کا غیر رسمی حصہ تھا۔ انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر نے کہا کہ ’ہم نے دیکھا کہ جو طالب علم پہلے شرمیلا تھا وہ اب سب سے آگے بیٹھا تھا۔ یہ تبدیلی ہمارے لیے سب سے بڑی کامیابی ہے۔‘ ورکشاپ کے اختتام پر طلبا نے اپنے اپنے کام کی تصویریں انسٹیٹیوٹ کے فیس بک پیج پر شیئر کیں۔ کئی تصویروں پر سو سے زیادہ لائکس آئے۔ ایک طالبہ کی تصویر پر 120 لائکس آئے اور کئی لوگوں نے کمنٹ میں لکھا کہ وہ بھی اس ورکشاپ میں آنا چاہتے ہیں۔ انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر نے کہا کہ ’ہم اگلی ورکشاپ میں 30 طلبا کو لینے کا سوچ رہے ہیں اگر فنڈز مل گئے۔‘ ورکشاپ کے لیے فنڈز ضلع کونڈل کے ایک مخیر ادارے نے دیے تھے۔ ادارے کے نمائندے نے کہا کہ وہ ہر سال ایسی ورکشاپس کے لیے فنڈ دیتے رہیں گے۔ انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر نے کہا کہ ’ہم ادارے کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ یہ فنڈ ہمارے طلبا کے لیے امید ہے۔‘ ورکشاپ کے دوران